بیگم بازار حیدرآباد دکن

۷ / فروری سنہ ۱۹۳۸ء

محترم قائدِ مسلمانانِ ہند۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ امید کہ آپ دہلی سے کامیابی کے ساتھ بخیر و خوشی ہوں گے۔ ہم خصوصیت
کے ساتھ لکھنؤ اجلاس میں مسلم لیگ کی کامیابی پر دلی مبارکباد قبول کیجئے۔ میری حالت ایک ایسے باز کی سی ہے جو بلبل
کی طرح پنجرے میں بند کر دیا گیا ہو اور جس پر فضائے بسیط میں پرواز کرنا حرام کر دیا گیا ہو۔ حیدرآباد کی گندی فضا
میری تاثیر جذبات کے لئے فی الحقیقت ایک قفس سے کم نہیں ہے۔ بار ہا جی میں آتی ہے کہ تیلیاں توڑ کر
باہر نکل پڑوں۔ لیکن حیدرآباد کے آئینی حقوق مجھ پہ بیرونی مسلمانوں کو اس عالم انتشار
میں چھوڑ دینا احسان فراموشی سے کم نہ ہوگا۔ اس لئے مجبور ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ یہیں کا کام
جو آپ کی قیادت میں بر اعظم ہند میں ہو رہا ہے میری ناچیز خدمات سے مزین کر سکوں۔ میری تمام
دعائیں اور بہترین توقعات آپ کے ساتھ ہیں۔ خدا آپ کو اچھا رکھے اور مسلمانوں کو آپ کے ساتھ کام
کی توفیق عطا کرے۔

یہ خط میسور کے چار مسلم نوجوانوں کے ہاتھ بھیج رہا ہوں جن کو ریاست میسور دنیا کی سیاحت کے لئے
روانہ کر رہی ہے تا کہ وہ دیگر ممالک کی صنعتی ترقیوں کا مطالعہ کریں اور میسور کی صنعتوں کو ترقی دے
کر سکیں۔ ان کو بڑی تمنا تھی کہ آپ سے نیاز کا شرف حاصل کریں۔ مجھے امید ہے کہ

آپ ان سے مل کر خوش ہوں گے اور ان کی ہمت افزائی فرمائیں گے۔

آئینی کمیٹی جو حیدرآباد کے دستوری اصلاح کے لئے بٹھائی گئی ہے مجلس اتحاد المسلمین کا بیان داخل ہو چکا ہے جس کو آپ کے ہدایات کے عین مطابق مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بیان کی ہندو ممبران کمیٹی نے صدر اعظم سے ملکی حقوق میں ہندوؤں کے حصہ سے متعلق جو درخواست کی ہے وہ آپکی نظر سے گذری ہوگی۔ ہماری حکومت کی وجہ سے [illegible] ہندوؤں [illegible] مطالبات کو زیادہ شدید کر دیا ہے اور اب چاہتے ہیں کہ وہ [illegible] سے پیش جائیں بلکہ نظر انداز کر دینے کو جائز سمجھتے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ حیدرآباد کے مستقبل کو کس طرح مسلمانوں کے لئے قابل اطمینان بنایا جا سکتا ہے۔ ایک فارسی شعر [illegible] یاد آ رہا ہوں۔

ہوائی [illegible] شب تار و بحر طوفان خیز
گسستہ لنگر کشتی و ناخدا خفتہ است

خدا حافظ - فقط

آپکا مخلص

[illegible]

بہادر یار جنگ